News paper Clipping from "Daily Azkar" dated August 22, 2009

نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام نئے پی سی ون کی منظوری

وفاقی وزیر صحت اعجاز حسین جاکھرانی اور سیکرٹری صحت خوشنود لاشاری نے بھرپور معاونت کی

نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے منیجر ڈاکٹر حسن عباس ظہیر اپنی ٹیم کے ساتھ عمدہ نتائج دے رہے ہیں

وزیر صحت اعجاز جاکھرانی

سیکرٹری خوشنود لاشاری

منیجر ڈاکٹر حسن عباس

ایس جلیل

قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی نے اگلے پانچ سالوں کیلئے پنجاب اور سندھ سمیت نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے پی سی ون کی منظوری دے دی ہے۔ اگلے پانچ سالوں کیلئے اس پروگرام پر خرچ ہونے والی رقم کا تخمینہ 6.55 بلین روپے لگایا گیا ہے جو ورلڈ بنک اور دیگر ڈونر اداروں کی طرف سے فراہم کی جائے گی۔ نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزارت صحت اور حکومت پاکستان ملک میں ایڈز کے خاتمے اور کنٹرول کیلئے پوری طرح کمٹڈ ہیں۔ اس سلسلے میں وفاقی وزیر صحت میر اعجاز حسین جاکھرانی بڑا متحرک کردار ادا کر رہے ہیں اور موجودہ پی سی ون کی منظوری میں انہوں نے مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ وفاقی وزیر صحت کی متحرک اور جاندار سربراہی میں وزارت صحت اس قابل ہوئی ہے کہ ایڈز کے کنٹرول اور روک تھام کیلئے متعلقہ پراجیکٹس کو آگے بڑھائے اور ان کے مثبت نتائج حاصل کرے' وفاقی سیکرٹری صحت خوشنود لاشاری بھی ایڈز کنٹرول پروگرام کو کامیابی سے آگے بڑھانے کیلئے مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں کیونکہ ایڈز بلاشبہ ایک جان لیوا بیماری ہے اور لوگوں میں آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے تیزی سے پھیل رہی ہے' وفاقی سیکرٹری صحت خوشنود لاشاری نے غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے قومی اور صوبائی سطح پر طے شدہ فریم ورک کے تحت پی سی ون کی تیاری میں بھرپور معانت کی ہے۔ جبکہ اس سلسلے میں نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے منیجر ڈاکٹر حسن عباس ظہیر اور ان کی محنتی ٹیم نے گزشتہ 20 ماہ کے دوران شبانہ روز جان توڑ محنت اور کام کے بعد ان پراجیکٹس کیلئے تمام متعلقہ افراد اور اداروں کے ساتھ مشاورت کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ اس وقت نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام وفاقی اور چاروں صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام کے ساتھ آزاد کشمیر میں بھی کام کر رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ایڈز کے پھیلاؤ کی روک تھام کیلئے ہائی رسک گروپس کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے تمام ممکنہ خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اور ان تمام گائیڈ لائنز' پروٹوکولز' مینوئلز کو اختیار کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے جو عالمی معیار کے مطابق ہیں اور جن کے مثبت نتائج نکلیں گے۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں ایڈز کے مریضوں کی قوت مدافعت بڑھانے اور علاج معالجے کیلئے 12 ٹریٹمنٹ سینٹرز بھی کام کر رہے ہیں جبکہ ملک میں مقامی سطح پر ایچ آئی وی کی صورتحال کو سمجھنے کیلئے متعدد تحقیقاتی رپوٹیں مرتب کی گئیں ہیں' علاوہ ازیں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ پر نظر رکھنے کیلئے کینیڈین حکومت کے تعاون سے بھی ایک نیا سسٹم قائم کیا جا رہا ہے نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام قومی سطح پر انسداد اور روک تھام کو وسعت دینے کیلئے متعدد بین الاقوامی شراکت داروں مثلاً سی ڈی سی اٹلانٹا، لندن سکول آف ٹراپیکل، ہائی جین اینڈ میڈیسن اور کلنٹن فاؤنڈیشن وغیرہ سے روابط کو بہتر کر رہا ہے، قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے نئے پی سی ون کی منظوری اور اس پر عمل درآمد کے بعد ایڈز کے پھیلاؤ کا باعث بننے والے ہائی رسک گروپس جن میں انجیکشن کے ذریعے منشیات استعمال کرنے والے افراد، میل اور فی میل جنسی تعلقات رکھنے والے، ٹرانسپورٹ بالخصوص ٹرک ڈرائیور اور جیلوں میں مخصوص طبقہ کو ایڈز کی روک تھام کے سلسلے میں بہت مدد اور رہنمائی ملے گی، اس کے علاوہ ایچ آئی وی ایڈز کے مریضوں کو اس مرض کے پھیلاؤ بالخصوص ماں سے بچے میں منتقلی کے بارے میں شعور وآگاہی دینے کے ساتھ عام لوگوں کو بھی آگاہ کرنے کا باعث بنے گی، پی سی ون کی منظوری کے بعد یہ پراجیکٹ ملک میں مختلف وزارتوں، اداروں،، سول سوسائٹی اور ایڈز کے مریضوں کے درمیان باہمی اور بھرپور ربط وتعاون کا باعث بنے گا۔

ایکنک نے ایچ آئی وی ایڈز کے پی سی ون کی منظوری دے دی

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی نے اپنے اجلاس میں آئندہ پانچ سال کیلئے نیشنل پنجاب اور سندھ (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 55)

بقیہ منظوری (55)

ایڈز کنٹرول پروگراموں کے پی سی ون کی منظوری دے دی اس پانچ سالہ منصوبے کی لاگت 6.55 ارب روپے لاگت آئے گی جس میں ورلڈ بینک اور ڈی ایف آئی ڈی کی بیرونی امداد بھی شامل ہے وزارت صحت اور حکومت پاکستان ایچ آئی وی ایڈز کی روک تھام کا پختہ عزم رکھتے ہیں وفاقی وزیر صحت اعجاز احمد جھکرانی نے پی سی ون کی ایکنک اور سی ڈی ڈبلیو پی سے منظوری میں اہم کردار ادا کیا ہے آپ کی فعال قیادت میں ان منصوبوں کی ترویج اور منظوری میں خاصی مدد ملی وفاقی سیکرٹری صحت خوشنود لاشاری نے ملک میں ایچ آئی وی ایڈز کی روک تھام کیلئے گائیڈ لائنز کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کیا۔

24/8